یہ کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرونِ ملک مقیم ہیں

مو منین بھی اس سے استفادہ حاصل کرسکتے ہیں.

منجانب.

سبیلِ سکینہ

یونٹ نمبر ۸ لطیف آباد حیدرآباد پاکستان

Presented by Ziaraat.com

Knowledge for All
SABIL-E-SAKINA

یا عباسؑ

۷۸۶
۹۲_۱۱۰
یا صاحب الزماں ادرکنیؑ

DvD Version

لبیک یا حسینؑ

خصوصی تعاون: نذر عباس
رضوان رضوی

اسلامی کُتب (اردو) DVD

ڈیجیٹل اسلامی لائبریری ۔

www.ziaraat.com

SABIL-E-SAKINA
Unit#8,
Latifabad Hyderabad
Sindh, Pakistan.
www.sabeelesakina.page.tl
sabeelesakina@gmail.com

NOT FOR COMMERCIAL

Presented by Ziaraat.com

خطبہ شعبانیہ

تالیف وترجمہ

مولانا سید محمد عدنان نقوی

معراج کمپنی

Presented by Ziaraat.com

شعبان شهری و رمضان شهر اللّٰہ

شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان اللہ کا مہینہ ہے (الحدیث)

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ماہ شعبان کے آخری ایام میں خطبہ

المعروف

خطبۂ شعبانیہ

ترجمہ

مولانا سید محمد عدنان نقوی

ناشر

معراج کمپنی لاہور

Presented by Ziaraat.com

جملہ حقوق بحقِ ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب..............ترجمہ خطبہ شعبانیہ

مترجم..............سید محمد عدنان نقوی

سیٹنگ..............قلبِ علی سیال

کمپوزنگ..............مکتبہ ابی بصیرؒ

ہدیہ.............. روپے

ناشر..............معراج کمپنی

ملنے کا پتہ:

معراج کمپنی

LG-3 بیسمنٹ میاں مارکیٹ غزنی سٹریٹ اُردو بازار لاہور۔

فون: 0321-4971214/0423-7361214

Presented by Ziaraat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عرض ناشر

قارئین کرام!۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

''معراج کمپنی'' دینی کتب کی اشاعت کے حوالہ سے ایک جانا پہچانا ادارہ ہے۔ادارہ عرصہ دراز سے دینی کتب کی اشاعت میں اپنی خدمات انجام دے رہا ہے۔ادارے کا مطمع نظر عوام تک بہتر اور سستے ترین انداز میں کتب کی ترسیل ہے۔اللہ تعالیٰ ادارہ ھذا کو اس عظیم کام کی انجام دہی کیلئے بھر پور وسائل عطا فرمائے۔

زیرِ نظر کتاب ''ترجمہ خطبہء شعبانیہ'' کا اُردو میں ترجمہ مولانا سید محمد عدنان نقوی نے کیا ہے اس کتاب میں اُردو ترجمہ کے ساتھ ساتھ عربی متن بھی دیا گیا ہے۔یہ کتاب تمام عالم اسلام کیلئے بالعموم جبکہ سٹیج پر خطاب کرنے والے علمائے کرام و ذاکرینِ عظام کیلئے لاجواب تحفہ ہے۔قارئین حضرات اس سے بھرپور استفادہ کریں۔

ہمیں اُمید ہے کہ صاحبانِ علم وتحقیق حسبِ سابق ''معراج کمپنی'' کی اس کوشش کو بھی پسندیدگی کی نظر سے دیکھیں گے اور اس گوہرِ نایاب سے بھرپور علمی وعملی استفادہ فرمائیں گے۔اور ادارہ کو اپنی قیمتی تجاویز وآراء سے ضرور مستفید فرمائیں گے۔۔۔۔۔۔۔۔۔والسلام

معراج کمپنی

لاہور۔پاکستان

Presented by Ziaraat.com

فہرست مضامین

ابتدائیہ	7
ایضاح:	11
خطبہ شعبانیہ کا عربی متن	18
خطبہ شعبانیہ کا ترجمہ	25
خدا کی رحمت کا ذکر:	25
خدا کی ضیافت اور انسان کی کرامت کا بیان:	25
روزہ دار اور قیامت کی یاد:	26
توبہ اور دعاء کا بیان:	26
افطار کی فضیلت کا بیان:	27
اچھے اخلاق، یتیم پروری اور صلہ رحمی کا ثواب:	27
اس ماہ کی نافلہ اور فریضہ نمازوں کا ثواب:	28
اس ماہ میں درودِ پاک اور تلاوتِ قرآن کا ثواب:	28
شیاطین کے جکڑے جانے کا ذکر:	29
حضرت امیر المومنین علیہ السلام کا سوال:	29
حضرت علی علیہ السلام کی شہادت کی خبر:	29
حضرت علی علیہ السلام، نفس رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:	30
حضرت علی علیہ السلام کے فضائل کے چند گوشے:	30
مصادر و منابع	32

Presented by Ziaraat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ماہ شعبان میں کتنے ہی لوگ خوش بخت اور کتنے ہی لوگ بد بخت ہوتے ہیں کیا میں تمھیں اس کی مثال محمد وآل محمد علیھم السلام سے نہ دوں؟

صحابہ رضی اللہ عنھم نے عرض کیا: کیوں نہیں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بندوں میں یوں ہیں جیسے رمضان باقی مہینوں (کے مقابلے) میں (بڑی شان والا ہے)،

آل محمد علیھم السلام بندوں میں یوں ہیں جیسے دوسرے مہینوں کے درمیان ماہ شعبان کا مقام ہے،

حضرت علی علیھم السلام کا مقام ایسا ہے جیسے ماہ شعبان کے افضل دن ورات (15 شعبان) کا،

اور تمام مومنین کا آل محمد علیھما لسلام میں وہ مقام ہے جو ماہ رجب کا ماہ شعبان کی نسبت ہے اور ان کے درجے خدا کے پاس ہیں۔

(تفسیر حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام صفحہ-665)

Presented by Ziaraat.com

انتساب

میری یہ کاوش سرکار ختمی ءمرتبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہِ کسِ بے کساں میں محبت وعقیدت کا ایک نذرانہ ہے۔

اور میں امید کرتا ہوں کے میرے آقا ومولا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے قبول فرمائیں گے اور اس کے صدقے میں مجھے اپنے دامن رحمت میں جگہ عنایت فرمائیں گے۔ ''انشاءاللہ''

احقرالوری

سید محمد عدنان نقوی

Presented by Ziaraat.com

ابتدائیہ

ہر طرح کی حمد و سپاس شایان ہے خدائے محمد و آل محمد علیہم السلام کیلئے کہ جس نے انہیں اپنے تعارف اور ہماری ہدایت کا ذریعہ قرار دیا اور کروڑوں درود و سلام ہو ں خانوادہ عصمت و طہارت کے باسیوں پہ کہ جو مخلوق پہ خدائے لم یزل کا بہت بڑا احسان ہیں۔ اور یہ وہ ہستیاں ہیں کہ جن کے روشن کیے ہوئے ہدایت کے چراغ کبھی گل نہیں ہوتے بلکہ باد مخالف ان کی جلاء میں مزید اضافہ کر دیتی ہے۔

امابعد فقد قال الله تبارك وتعالى: يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۱۸۳﴾

ترجمہ: اے ایمان والو! تم پہ روزے فرض کیے گئے ہیں، جس طرح تم سے پہلے لوگوں پہ فرض کیے گئے تھے تاکہ تم متقی بن جاؤ۔

حضرت امام جعفر الصادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:

''یَاأَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُوا'' کے خطاب میں اتنی لذت ہے اس سے عبادت کی تکان و مشقت کا احساس ہی نہیں رہتا۔

اس آیت مجیدہ میں روزے رکھنے کا حکم بیان کیا جا رہا ہے کہ اے ایمان والو! تم پہ اسی طرح روزے رکھنا فرض کیے گئے ہیں کہ جس طرح تم سے پہلے لوگوں پہ فرض کیے گئے تھے۔ روایات کے مطالعے سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ پہلے زمانوں میں روزے صرف انبیاء کرام علیہم السلام پہ فرض کیے گئے تھے لیکن اس امت پہ کرم نوازی کرتے ہوئے خدا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

Presented by Ziaraat.com

ساتھ ساتھ ان کی امت مرحومہ کو بھی ان کا حکم صادر فرما دیا۔

مشہور ترین حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ مِنَ النَّارِ

''روزہ جہنم کی آگ سے بچانے والی ڈھال ہے''۔

ایک حدیث میں حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ ہم کون سا کام کریں جس سے شیطان ہم سے دور ہو جائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

روزہ سے شیطان کا منہ سیاہ ہو جاتا ہے، صدقہ دینے سے اس کی کمر ٹوٹ جاتی ہے، خدا کیلئے محبت، دوستی اور عمل صالح سے اس کی دم کٹ جاتی ہے اور استغفار کرنے سے اس کی رگ جان قطع ہو جاتی ہے۔

ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اِنَّ لِلْجَنَّةِ بَابًا يُدْعَى الرَّيَّانَ لَا يَدْخُلُ مِنْهَا اِلَّا الصَّائِمُوْنَ

''جنت ایک دروازہ ہے جسے ''الریان'' (یعنی سیراب کرنے والا) کہا جاتا ہے، اس سے صرف روزہ دار ہی جنت میں داخل ہوں گے''۔

شیخ صدوقؒ معانی الاخبار میں اس حدیث کی شرح کرتے ہوئے لکھتے ہیں: روزے داروں کیلئے بہشت میں اس دروازے سے داخل ہونے کا انتخاب اس بناء پر ہے کیونکہ روزہ دار کو روزہ کی حالت میں پیاس کی تکلیف ہوئی تھی اور اب وہ جنت میں اس دروازے سے داخل ہوگا تو ایسا سیراب ہوگا کہ اسے پھر کبھی تشنگی و پیاس کا احساس نہ ہوگا۔

قارئین کرام!

زیر نظر کتابچہ خطبہ شعبانیہ کا ترجمہ ہے اس خطبہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

Presented by Ziaraat.com

وسلم نے خدائے بزرگ و برتر کے حرمتوں والا ے مہینے ''رمضان المبارک'' کا تعارف کرایا ہے اور روزے کے فضائل کا ذکر فرمایا ہے حالانکہ روزہ بذات خود اتنی بڑی عبادت ہے کہ خداوند متعال حدیث قدسی میں ارشاد فرماتا ہے:

روزہ میرے لیے (رکھا جاتا) ہے اور اس کی جزا بھی میرے ہی ذمہ ہے۔ اور خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سب سے افضل جہاد گرمی کا روزہ ہے، ایک اور مقام پر ارشاد فرمایا: سردی کا روزہ غنیمت ہے اور گرمی کا روزہ جہاد ہے، روزہ سرکار ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بہت ہی پسندیدہ عبادت تھی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب سے زیادہ ماہ شعبان کے روزے رکھا کرتے تھے، اور ثواب کی غرض سے دوسرے مہینوں کے روزے بھی رکھتے حتیٰ کہ لوگ یہ کہنا شروع کر دیتے: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو ہمیشہ روزہ سے ہوتے ہیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (ان روزوں کی عدم فرضیت بتانے کیلئے) روزے رکھنا چھوڑ دیتے حتیٰ کہ لوگ یہ کہنا شروع کر دیتے: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روزہ نہیں رکھتے، اور بسا اوقات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن بغیر روزے سے ہوتے، تو لوگ کہتے: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزہ رکھنے کے معاملہ میں بڑے سخت ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو حضرت داؤد علیہ السلام کی مانند روزے رکھتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر ایام بیض کے روزے رکھتے تھے اور ایام بیض مہینے کا تیرھواں، چودھواں اور پندرواں دن ہوتا ہے، اور کبھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ماہِ رجب، شعبان اور رمضان تینوں مہینوں کے لگاتار روزے رکھتے تھے۔ ایک حدیث میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان تینوں مہینوں کا تعارف کراتے ہوئے فرمایا: ماہِ رجب المرجب میری امت کیلئے معافی طلب

Presented by Ziaraat.com

کرنے کا مہینہ ہے پس تم لوگ اس ماہ میں کثرت کے ساتھ استغفار کیا کرو کیونکہ وہ خدا بخشنے والا ہے مہربان ہے۔۔۔۔۔ رجب کے مہینے میں زیادہ سے زیادہ ''اَستَغفِرُ اللّہَ'' کہو، خدا سے ماضی میں کیے ہوئے گناہوں کی معافی مانگو، توبہ کرو اور آئندہ زندگی میں گناہ نہ کرنے کی دعا مانگو،

ماہِ شعبان میرا مہینہ ہے، اس میں اپنے نبی (مجھ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ان اہلبیت علیھم السلام پہ کثرت کے ساتھ درود پڑھو۔

اور رمضان المبارک اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے، اس میں زیادہ سے زیادہ تہلیل وتکبیر (لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکبَرُ)، اس کی ثناو بزرگی اور پاکیزگی کا ذکر کرو، اور یہ مہینہ تو فقراء کے لیے تو ایک بہار (خوشی کا موسم) ہے، اور خدا نے عید قربان کو اس لیے بنایا تاکہ تم میں موجود مساکین اور نادار لوگوں کے پیٹ بھی گوشت سے بھر جائیں، پس تم اس ماہ مبارک (رمضان المبارک) میں خدا کی عطا کردہ نعمتوں کو اس ماہ میں اپنی ذات پہ اپنے گھر والوں پہ اور اپنے ہمسایوں پہ (خرچ کر کے) ظاہر کرو، اور خدا کی ان عطا کردہ نعمتوں کو بہترین طریقہ سے استعمال کرو، اپنے بھائیوں سے میل ملاپ کرو اور اپنے فقراء ومساکین بھائیوں کو کھلاؤ کیونکہ جو بھی شخص کسی روزہ دار کو افطار کراتا ہے اسے بھی اس کے روزے کا ثواب ملتا ہے اور روزہ رکھنے والے کے اجر میں بھی کسی قسم کی کوئی کمی نہیں کی جاتی۔

ماہ رمضان کو ''آزادی کا مہینہ'' کہا گیا ہے کیونکہ اس مہینے کے ہر دن و رات میں خدا سات سو (گناہگاروں) کو (جہنم کے عذاب سے) آزاد کرتا ہے اور اس کے آخری دن و رات میں جتنے پچھلے (29 یا 28) دنوں میں آزاد کر چکا ہوتا ہے اتنے (تقریباً 20300) ہی آزاد کرتا ہے۔

ماہ شعبان کو ''شفاعت کا مہینہ'' کہا گیا ہے کیونکہ تمھارے رسول صلی اللہ علیہ

Presented by Ziaraat.com

وآلہ وسلم اس مہینے ہر نماز پڑھنے والے کی شفاعت فرمائیں گے۔
اور ماہِ رجب کو ''خدا کا ماہ برسات'' کہا گیا ہے کیونکہ اس مہینے میں میری امت پہ خدا کی رحمت زور و شور سے برستی ہے۔

ایضاح:

ہم اپنے قارئین پہ واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ روزہ نہ صرف عبادت ہے بلکہ اس کا تعلق ان ضروریاتِ اسلام سے ہے کہ جن کا منکر دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے اور جو شخص اس مہینے کا روزہ واجب سمجھنے کے بعد بھی نہ رکھے تو اسے تعزیزاً (15) کوڑے لگائیں جائیں گے، اگر دوبارہ ایسا کرے تو بھی یہی سزا ہوگی اور اگر تیسری بار پھر ایسا کرے تو اسے قتل کر دیا جائے گا، لیکن احتیاط اس میں ہے کہ چوتھی بار ایسا کرنے پر قتل کیا جائے۔
جس مقدس مہینے میں ''رمضان المبارک'' کی فضیلت بتائی گئی ہے وہ شعبان المعظم کا بابرکت مہینہ ہے، اس مہینے کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا مہینہ قرار دیا اور اس مہینے روزہ رکھنے والے کی شفاعت کا ذمہ لیا، جیسا کہ امالی شیخ الصدوق اور فضائل اشہر الثلاثہ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، آپ علیہ السلام نے فرمایا: مجھ سے میرے والد گرامی نے اپنے والد بزرگوار سے نقل (کر کے بیان) کیا اور انہوں نے اپنے جد امجد سے نقل کیا، وہ فرماتے ہیں:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان خدائے بزرگ و برتر کا مہینہ ہے، تو جو بھی میرے مہینے میں روزہ رکھے گا قیامت والے دن میں اس کی شفاعت کروں

Presented by Ziaraat.com

گا، جو میرے مہینے کے دو روزے رکھے گا اس کے اگلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور جو شخص میرے مہینے کے تین روزے رکھے گا اس سے کہا جائے گا (تمھاری سابقہ تمام خطائیں معاف کر دی گئی ہیں) تم نئے سرے سے اپنا عمل شروع کرو۔

ثواب العمال میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنھم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی موجودگی میں ماہِ شعبان المعظم کے فضائل کے بارے میں ایک دوسرے سے گفتگو کر رہے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

شعبان المعظم بڑی عزت وشرف والا مہینہ ہے، یہ میرا مہینہ ہے، حاملین عرش اس کی تعظیم وتکریم کرتے ہیں اور اس کے حق کو پہچانتے ہیں، اس مہینے میں ماہ مبارک (کے اخراجات) کیلئے مومنین کے رزق میں اضافہ کیا جاتا ہے، اس مہینے میں جنت کو سجایا جاتا ہے، اس کو شعبان اس لیے کہا گیا ہے کیونکہ اس میں مومنین کی روزیوں میں اضافہ ہوجاتا ہے، یہ عمل کا مہینہ ہے اس مہینے میں کی جانے والی نیکی دوسرے مہینوں میں کی جانے والی ستر نیکیوں کے برابر ہوتی ہے، اس مہینے میں خطائیں مٹ جاتی ہیں، گناہ معاف کردیے جاتے ہیں، نیکیاں قبول ہو جاتی ہیں اور خداوند جبار اس مہینے میں اپنے بندوں سے راضی ہوتا ہے، وہ ان کے روزے اور نماز کو دیکھتا ہے اور ان کی وجہ سے حاملین عرش کے سامنے فخر ومباہات کرتا ہے۔

یہ سب سن کر حضرت علی علیہ السلام کھڑے ہوئے اور عرض کرنے لگے: اے خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر فداء! ہمیں اس مہینے کے اور بھی فضائل بتائیں تاکہ ہم میں اس کے روزے

Presented by Ziaraat.com

رکھنے، اس میں عبادت کرنے، اس کی راتوں میں خدائے عز وجل کے حضور نماز تہجد ادا کرنے کے شوق ورغبت میں اضافہ ہوجائے۔

تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو شخص ماہ شعبان کا پہلا روزہ رکھے گا خدا اسے ستر حسنات (نیکیاں یا اجر) عطا کرے، اور ان ستر حسنات میں سے ہر ایک (کا ثواب) ایک سال کی عبادت کے برابر ہوگا، جو ماہ شعبان کے دو روزے رکھے گا اسے ہلاک کرنے والے اس کے گناہ مٹا دیئے جائیں گے، جو ماہ شعبان کے تین روزے رکھے گا جنت میں اس کے موتیوں اور یاقوت کے ستر درجے بلند کیے جائیں گے، جو ماہ شعبان کے چار روزے رکھے گا اس کے رزق میں اضافہ ہوگا، جو ماہ شعبان کے پانچ روزے رکھے گا وہ لوگوں کی نظر میں محبوب ہوجائے گا، جو ماہ شعبان کے چھے روزے رکھے گا اس سے ستر قسم کی بلائیں دور ہوجائیں گی، جو ماہ شعبان کے سات روزے رکھے گا وہ ابلیس اور اس کے لشکر کی اپنی زندگی و معاملات میں دخل اندازی سے بچ جائے گا، جو ماہ شعبان کے آٹھ روزے رکھے گا وہ اس وقت تک دنیا سے رخصت نہ ہوگا کہ جب تک وہ حیاض قدس سے سیراب نہ ہوجائے، جو ماہ شعبان کے نو روزے رکھے گا تو (قبر میں) سوال کے وقت منکر ونکیر اس پہ مہربان ہوجائیں گے، جو ماہ شعبان کے دس روزے رکھے گا خدا اس کی قبر کو ستر ہاتھ وسیع کرے گا جو ماہ شعبان کے گیارہ روزے رکھے گا خدا اس کی قبر پہ نور کے گیارہ منار بنائے گا، جو ماہ شعبان کے بارہ روزے رکھے گا تو (اس کے مرنے کے بعد) ہر روز نوے ہزار فرشتے اس کی قبر میں زیارت کیلئے آئیں گے اور یہ سلسلہ صور پھونکنے تک جاری رہے گا، جو ماہ شعبان کے تیرہ روزے رکھے گا اس کیلئے سات آسمانوں کے فرشتے استغفار

Presented by Ziaraat.com

کریں گے، جو ماشعبان کے چودہ روزے رکھے گا تو جانوروں، درندوں حتیٰ کہ پانی میں مچھلیوں کو بھی الہام کیا جائے گا کہ وہ اس کے لیے استغفار کریں، جو ماہ شعبان کے پندرہ روزے رکھے گا خداوندعزوجل اس کو نداء دے کر فرمائے گا: میری عزت وجلالت کی قسم! میں تجھے آگ سے نہیں جلاؤں گا، جو ماہ شعبان کے سولہ روزے رکھے گا، اس کے لیے جہنم کے ستر سمندر بجھا دیئے جائیں گے ،جو ماہ شعبان کے سترہ روزے رکھے گا اس کے لیے جہنم کے سارے دروازے بند کر دیئے جائیں گے، جو ماہ شعبان کے اٹھارہ روزے رکھے گا اس کے لیے جنت کے سارے دروازے کھول دیئے جائیں گے، جو ماہ شعبان کے انیس روزے رکھے گا اسے جنت میں موتیوں اور یاقوت کے ستر ہزار محل عطاء کیے جائیں گے، جو ماہ شعبان کے بیس روزے رکھے گا اس کی شادی ستر ہزار جنتی حوروں سے کرائی جائے گی، جو ماہ شعبان کے اکیس روزے رکھے گا فرشتے اسے خوش آمدید و مرحبا کہیں گے اور اسے اپنے پروں سے مسح کریں (چھوئیں) گے، جو ماہ شعبان کے بائیس روزے رکھے گا اسے سندس و استبرق کے ستر حلے پہنائے جائیں گے جو ماہ شعبان کے تیئیس روزے رکھے گا جب وہ قبر سے اٹھایا جائے گا تو ایک نور کی سواری لائی جائے گی اور وہ اس پر سوار ہو کر جنت کی طرف پرواز کر جائے گا، جو ماہ شعبان کے چوبیس روزے رکھے گا وہ ستر ہزار اہل توحید کی شفاعت کرے گا، جو ماہ شعبان کے پچیس روزے رکھے گا اسے نفاق سے برأت کا پروانہ عطا کیا جائے گا، جو ماہ شعبان کے چھبیس روزے رکھے گا خدا اسے پل صراط (بخیروعافیت عبور کرنے) کا اجازہ لکھ دے گا، جو ماہ شعبان کے ستائیس روزے رکھے گا تو خدا اسے جہنم سے آزادی کا نوشتہ لکھ دے گا، جو ماہ شعبان کے اٹھائیس روزے رکھے گا قیامت

Presented by Ziaraat.com

کے روز اس کا چہرہ تہلیل (لا الہ الا اللہ) پڑھ رہا ہوگا، جو ماہ شعبان کے انتیس روزے رکھے گا وہ خدائے بزرگ و برتر کی رضا پالے گا اور جو ماہ شعبان کے تیس روزے رکھے گا تو حضرت جبرائیلؑ اسے عرش کے سامنے سے نداء دیں گے: اے بندے تو اپنا عمل نئے سرے سے شروع کر تمھارے اگلے پچھلے سب گناہ معاف کر دیئے گئے ہیں اور عظمت و جلالت والا خدا تجھ سے فرماتا ہے: اگر تمہارے گناہ آسمان کے ستاروں، بارش کے قطروں، درختوں کے پتوں، ریت ومٹی کے ذروں اور دنیا کے دنوں کے برابر بھی ہوتے ہیں تو میں معاف کر دیتا اور تمہارے ماہ رمضان کے روزے رکھنے کے بعد تو یہ خداوند سبحان پہ کچھ مشکل نہیں ہے۔ (یہ حدیث بیان کر کے) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: یہ ہے ماہ شعبان کی فضیلت!۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بکثرت ماہ شعبان کے روزے رکھتے اور فرمایا کرتے تھے: اہل کتاب اس ماہ کو منحوس سمجھتے ہیں تو تم اس میں روزے رکھ کر ان کی مخالفت کرو۔

اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کے آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:

جو شخص ماہ شعبان کے آخری تین روزے رکھے اور انہیں ماہ رمضان کے روزوں کے ساتھ ملا دے تو اسے دونوں مہینوں (شعبان و رمضان) کے روزوں کا ثواب ملتا ہے۔

ابوالصلت الھروی بیان کرتے ہیں کہ میں شعبان کے آخری جمعہ کو حضرت امام علی الرضا علیہ السلام کی خدمت میں گیا تو آپ علیہ السلام نے کچھ دیر واعظ و نصیحت کے بعد مجھ سے فرمایا: اس مہینے کے جتنے دن باقی رہ گئے ہیں تم ان دنوں میں دعا پڑھا کرو:

Presented by Ziaraat.com

"اَللّٰھُمَّ اِنْ لَمْ تَکُنْ غَفَرْتَ لَنَافِیْمَا مَضٰی مِنْ شَعْبَانَ فَاغْفِرْ لَنَافِیْمَا بَقِیَ مِنْہُ"

یعنی اے میرے معبود! اگر تو نے مجھے ماہ شعبان کے گذشتہ دنوں میں معاف نہیں کیا تو اس کے بقیہ دنوں میں معاف کردے۔ (آمین)

کیونکہ ماہ رمضان کی حرمت کے پیش نظر خداوند سبحان اس ماہ میں بہت سے لوگوں کو جہنم سے آزاد کرتا ہے۔

ہم اپنے محترمین قارئین کو بتانا چاہتے ہیں کہ دیکھنے میں تو خطبہ شعبانیہ محض ایک مختصر سا خطبہ ہے مگر درحقیقت اس میں اسرار کی ایک دنیا آباد ہے اور گویا کوزے میں سمندر رسمایا ہوا ہے۔

چنانچہ ہم نے اسے درج ذیل اجزاء میں تقسیم کیا ہے:

☆ پہلے حصے میں اسی کی رحمت کا ذکر ہے۔

☆ دوسرے حصے میں خدا کی مہمان نوازی اور انسان کی عزت وکرامت کا ذکر ہے۔

☆ تیسرے حصے میں روزہ اور قیامت کی یاد کو بیان کیا گیا ہے ۔

☆ چوتھے حصے میں توبہ اور دعا کی رغبت دلائی گئی ہے۔

☆ پانچویں حصے میں افطار کی فضیلت کا بیان ہے۔

☆ چھٹے حصے میں اچھے اخلاق، صلہ رحمی اور یتیم پروری کا بیان ہے۔

☆ ساتویں حصے میں اس ماہ کی نافلہ وفریضہ نمازوں کا ثواب ذکر کیا گیا ہے۔

☆ آٹھویں حصے میں اس ماہ میں درودِ پاک اور تلاوتِ قرآن کا اجر بتایا گیا ہے۔

☆ نویں حصے میں شیطان کے جکڑے جانے کا بیان ہے۔

Presented by Ziaraat.com

☆ دسویں حصے میں حضرت علی علیہ السلام کے ایک سوال کا جواب دیا گیا ہے۔

☆ گیارہویں حصے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام کی شہادت کی خبر دی ہے۔

☆ بارہویں حصے میں حضرت علی علیہ السلام کا نفسِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہونا بیان کیا گیا ہے۔

☆ تیرہویں حصے میں حضرت علی علیہ السلام کے فضائل کے چند گوشے بیان کیے گئے ہیں۔

خداوند عالم کی بارگاہ میں عاجزانہ دعا ہے کہ وہ ہماری اس سعی کو شرف قبولیت نوازے اور مجھے اور میرے ہمکار ساتھیوں کو حسن عمل کی توفیق عطاء فرمائے (آمین)

حررہ
السید محمد عدنان نقوی

Presented by Ziaraat.com

خطبہء شعبانیہ کا عربی متن

روی محمد بن ابی القاسم الطبری فی کتابہ "بشارۃ المصطفی شیعۃ مرتضی" باسنادہ الی الحسن بن علی بن فضال عن علی ابن موسیٰ الرضا عن ابیہ موسی بن جعفر عن ابیہ جعفر بن محمد عن ابیہ محمد بن علی عن ابیہ علی بن الحسین عن ابیہ السید الشہید الحسین بن علی عن ابیہ سیدالوصیین امیر مؤمنین علی ابن ابی طالب علیہم السلام قَالَ اِنَّ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ خَطَبَنَا ذَاتَ یَوْمٍ فَقَالَ: أَیُّہَا النَّاسُ اِنَّہُ قَدْ أَقْبَلَ اِلَیْکُمْ شَھْرُ اللّٰہِ بِالْبَرَکَۃِ وَ الرَّحْمَۃِ وَالمَغْفِرَۃِ شَھْرٌ ھُوَ عِنْدَ اللّٰہِ أَفْضَلُ الشُّھُورِ وَ أَیَّامُہُ أَفْضَلُ الْأَیَّامِ وَلَیَالِی وَ سَاعَاتُہُ أَفْضَلُ السَّاعَاتِ۔ ھُوَ

Presented by Ziaraat.com

شَهْرٌ دُعِيتُمْ فِيهِ إِلَى ضِيَافَةِ اللهِ وَ جُعِلْتُمْ فِيهِ مِنْ أَهْلِ كَرَامَةِ اللهِ أَنْفَاسُكُمْ، فِيهِ تَسْبِيحٌ وَ نَوْمُكُمْ فِيهِ عِبَادَةٌ وَعَمَلُكُمْ فِيهِ مَقْبُولٌ وَدُعَاؤُكُمْ فِيهِ مُسْتَجَابٌ فَاسْأَلُوا اللهَ رَبَّكُمْ بِنِيَّاتٍ صَادِقَةٍ وَقُلُوبٍ طَاهِرَةٍ أَنْ يُوَفِّقَكُمْ لِصِيَامِهِ وَتِلَاوَةِ كِتَابِهِ فَإِنَّ الشَّقِيَّ مَنْ حُرِمَ غُفْرَانَ اللهِ فِي هَذَا الشَّهْرِ الْعَظِيمِ۔

وَاذْكُرُوا بِجُوعِكُمْ وَ عَطَشِكُمْ فِيهِ جُوعَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَعَطَشَهُ وَتَصَدَّقُوا عَلَى فُقَرَائِكُمْ وَمَسَاكِينِكُمْ وَ وَقِّرُوا كِبَارَكُمْ وَارْحَمُوا صِغَارَكُمْ وَصِلُوا أَرْحَامَكُمْ وَاحْفَظُوا أَلْسِنَتَكُمْ وَغُضُّوا عَمَّا لَا يَحِلُّ النَّظَرُ إِلَيْهِ أَبْصَارَكُمْ وَعَمَّا لَا يَحِلُّ الِاسْتِمَاعُ إِلَيْهِ أَسْمَاعَكُمْ وَتَحَنَّنُوا

Presented by Ziaraat.com

عَلَى أَيْتَامِ النَّاسِ يُتَحَنَّنْ عَلَى أَيْتَامِكُمْ
وَتُوبُوا إِلَى اللهِ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَارْفَعُوا إِلَيْهِ
أَيْدِيَكُمْ بِالدُّعَاءِ فِي أَوْقَاتِ صَلَاتِكُمْ
فَإِنَّهَا أَفْضَلُ السَّاعَاتِ يَنْظُرُ اللهُ عَزَّ وَ
جَلَّ فِيهَا بِالرَّحْمَةِ إِلَى عِبَادِهِ يُجِيبُهُمْ إِذَا
نَاجَوْهُ وَ يُلَبِّيهِمْ إِذَا نَادَوْهُ وَيُعْطِيهِمْ إِذَا
سَأَلُوهُ وَ يَسْتَجِيبُ لَهُمْ إِذَا دَعَوْهُ أَيُّهَا
النَّاسُ إِنَّ أَنْفُسَكُمْ مَرْهُونَةٌ بِأَعْمَالِكُمْ
فَفُكُّوهَا بِاسْتِغْفَارِ كُمْ وَ ظُهُورَكُمْ
ثَقِيلَةٌ مِنْ أَوْزَارِكُمْ فَخَفِّفُوا عَنْهَا بِطُولِ
سُجُودِكُمْ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللهَ أَقْسَمَ بِعِزَّتِهِ
أَنْ لَا يُعَذِّبَ الْمُصَلِّينَ وَالسَّاجِدِينَ وَأَنْ
لَا يُرَوِّعَهُمْ بِالنَّارِ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ
لِرَبِّ الْعَالَمِينَ۔

أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ فَطَّرَ مِنْكُمْ صَائِمًا مُؤْمِنًا
فِي هٰذَا الشَّهْرِ كَانَ لَهُ بِذٰلِكَ عِنْدَ اللهِ عِتْقُ

Presented by Ziaraat.com

نَسَمَةٍ وَمَغْفِرَةٌ لِمَا مَضَى مِنْ ذُنُوبِهِ . قِيلَ يَارَسُولَ اللهِ فَلَيْسَ كُلُّنَا يَقْدِرُ عَلَى ذَلِكَ فَقَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشَرْبَةٍ مِنْ مَاءٍ.

أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ حَسَّنَ مِنْكُمْ فِي هَذَا الشَّهْرِ خُلُقَهُ كَانَ لَهُ جَوَازاً عَلَى الصِّرَاطِ يَوْمَ تَزِلُّ فِيهِ الْأَقْدَامُ وَمَنْ خَفَّفَ فِي هَذَا الشَّهْرِ عَمَّا مَلَكَتْ يَمِينُهُ خَفَّفَ اللهُ عَلَيْهِ حِسَابَهُ وَمَنْ كَفَّ فِيهِ شَرَّهُ كَفَّ اللهُ عَنْهُ غَضَبَهُ يَوْمَ يَلْقَاهُ وَمَنْ أَكْرَمَ فِيهِ يَتِيماً أَكْرَمَهُ اللهُ يَوْمَ يَلْقَاهُ وَمَنْ وَصَلَ فِيهِ رَحِمَهُ وَصَلَهُ اللهُ بِرَحْمَتِهِ يَوْمَ يَلْقَاهُ وَمَنْ قَطَعَ فِيهِ رَحِمَهُ قَطَعَ اللهُ عَنْهُ رَحْمَتَهُ يَوْمَ يَلْقَاهُ وَمَنْ تَطَوَّعَ فِيهِ بِصَلَاةٍ كَتَبَ اللهُ لَهُ بَرَاءَةً مِنَ النَّارِ وَمَنْ أَدَّى فِيهِ فَرْضاً كَانَ

Presented by Ziaraat.com

لَهُ ثَوَابُ مَنْ أَدّٰى سَبْعِينَ فَرِيضَةً فِيمَا
سِوَاهُ مِنَ الشُّهُورِ وَمَنْ أَكْثَرَ فِيهِ مِنَ
الصَّلَاةِ عَلَيَّ ثَقَّلَ اللهُ مِيزَانَهُ يَوْمَ تَخِفُّ
الْمَوَازِينَ وَمَنْ تَلٰى فِيهِ آيَةً مِنَ الْقُرْآنِ
كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ مَنْ خَتَمَ الْقُرْآنَ فِي
غَيْرِهِ مِنَ الشُّهُورِ۔

أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ أَبْوَابَ الْجِنَانِ فِي هٰذَا
الشَّهْرِ مُفَتَّحَةٌ فَاسْأَلُوا رَبَّكُمْ أَنْ لَا
يُغَلِّقَهَا عَنْكُمْ وَأَبْوَابَ النِّيرَانِ مُغَلَّقَةٌ
فَاسْأَلُوا رَبَّكُمْ أَنْ لَا يُفَتِّحَهَا عَلَيْكُمْ
وَالشَّيَاطِينَ مَغْلُولَةٌ فَاسْئَلُوا رَبَّكُمْ أَنْ
لَا يُسَلِّطَهَا عَلَيْكُمْ۔

قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام فَقُلْتُ
يَا رَسُولَ اللهِ مَا أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ فِي هٰذَا
الشَّهْرِ؟ فَقَالَ يَا أَبَا الْحَسَنِ أَفْضَلُ
الْأَعْمَالِ فِي هٰذَا الشَّهْرِ الْوَرَعُ عَنْ مَحَارِمِ

Presented by Ziaraat.com

اللهِ۔

ثمّ بَکَیٰ، فَقُلْتُ: یَا رَسُوْلَ اللهِ مَا یُبْکِیْکَ؟
فَقَالَ یَا عَلِیُّ، أَبْکِی لِمَا یَسْحَلُّ مِنکَ فِی هَذَا
الشَّهْرِ۔ کَأَنِّیْ بِكَ وَأَنْتَ تُصَلِّی لِرَبِّكَ وَقَدْ
انبَعَثَ أشقَی الْأولِینَ شَقِیقَ عاقِرِ نَاقَةِ
ثَمُوْدَ،فَیَضْرِبُكَ ضَرْبَةً عَلی قَرْنِكَ تَخْضَبُ
مِنْهَا لِحِیتَكَ، قَالَ امیرُالمُؤْمِنِیْنَ عَلَیْهِ
السَّلَامُ : فَقُلْتُ :یَا رَسُوْلَ اللهِ ! وَذٰلِكَ فِی
سَلامَةٍ مِنْ دِینِی؟ فَقَالَ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ
وَآلِهٖ وَسَلَّمَ :

فِی سَلَامَةٍ مِنْ دِیْنِكَ۔ ثُمَّ قَالَ صَلَّی اللهُ
عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ :یَا عَلِیُّ، مَنْ قَتَلَكَ فَقَدْ
قَتَلَنِی ، وَمَنْ أَبغَضَكَ فَقَدْ أَبغَضَنِی ، مَن
سَبَكَ فَقَدْ سَبَّنِی ، لِأَنَّكَ مِنِّی کَنَفسِی،
رُوْحُكَ مِنْ رُوْحِی،وَطِیْنَتُكَ مِنْ طِیْنَتِی،
إِنَّ اللهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَی خَلَقَنِی وَإِیَّاكَ،

Presented by Ziaraat.com

وَأَصْطَفَانِي وَ اِيَّاكَ ، وَأَخْتَارَنِي لِلنُّبُوَّةِ، وَأَخْتَارَكَ لِلْاِمَامَةِ وَمَنْ أنكَرَ اِمَامَتَكَ فَقَدْأنكَرَنُبُوَتِي۔

يَا عَلِيُّ اَنْتَ وَصِيِّي وَاَبُوْ وُلْدِی وَزَوْجُ ابْنَتِي وَخَلِيْفَتِي عَلٰی اُمَّتِي فِي حَيَاتِي وَ بَعْدَ مَوْتِي اَمْرُك اَمْرِی وَنَهْيُكَ نَهْيِي اُقْسِمُ بِالَّذِی بَعَثَنِي بِالنُّبُوَّةِ وَجَعَلَنِي خَيْرَ الْبَرِيَّةِ انَّكَ لَحُجَّةُ اللهِ عَلٰی خَلْقِهٖ وَاَمِيْنُهٗ عَلٰی سِرِّهٖ وَخَلِيْفَتُهٗ فِي عِبَادِهٖ۔

Presented by Ziaraat.com

خطبہ ءشعبانیہ کا ترجمہ

خدا کی رحمت کا ذکر:

حضرتِ امام ثامن ملقب بہ امام ضامن، سلطان عرب وعجم حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے اپنے آباء کرام علیہم السلام کے واسطے سے امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام سے روایت کیا ہے کہ آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:

اے لوگو! تمہاری جانب خداوندِ عالم کا مہینہ اپنے دامن میں برکت، رحمت اور مغفرت لیے آرہا ہے، وہ خدا کے نزدیک تمام مہینوں سے افضل ہے اور اس کے دن باقی دنوں سے، اس کی راتیں تمام راتوں سے اور اس کی گھڑیاں تمام گھڑیوں سے افضل ہیں۔

خدا کی ضیافت اور انسان کی کرامت کا بیان:

یہ وہ مہینہ ہے کہ جس میں تمہیں خداوندِ عالم کی ضیافت کی طرف بلایا گیا ہے اور تمہیں خدا کے نزدیک عزت وکرامت والوں میں سے قرار دیا گیا ہے، اس میں تمہاری سانسیں تسبیح ہیں، تمہارا سونا عبادت ہے، تمہارے اعمال مقبول ہیں اور تمہاری دعا مستجاب ہے تو تم اللہ تعالیٰ سے سچی نیتوں اور پاکیزہ دلوں سے سوال کرو تاکہ وہ تمہیں اس کے روزے رکھنے اور اپنی کتاب کی تلاوت کرنے کی توفیق عطاء فرمائے۔

Presented by Ziaraat.com

روزہ دار اور قیامت کی یاد:

توسب سے بڑا بد بخت وہ ہے کہ جو اس عظیم مہینے میں خدا کی جانب سے مغفرت سے محروم رہے۔ اس مہینے میں اپنی بھوک اور پیاس کے وقت قیامت والے دن کی بھوک و پیاس کو یاد کرو اور فقراء و مساکین پر صدقہ کرو، اپنے بڑوں کی عزت، اپنے چھوٹوں پہ شفقت کرو اور اپنے رشتہ داروں کے ساتھ تعلقات اچھے کرلو۔

اپنی زبانوں کی حفاظت کرو اور اس چیز کی طرف نہ دیکھو کہ جسے دیکھنا تمہارے لئے حلال نہیں اور نہ اس چیز کی طرف اپنے کان لگاؤ کے جس کا سننا تمہارے لئے جائز نہیں اور لوگوں کے یتیموں پر مہربانی کرو تا کہ (تمہارے بعد) تمہارے یتیموں پر بھی مہربانی کی جائے۔

توبہ اور دعاء کا بیان:

خداوندِ عالم کے حضور اپنے گناہوں سے توبہ کرو اور اپنی نمازوں کے اوقات میں اپنے ہاتھ اُس کی طرف دعا کے لئے بلند کرو کیونکہ یہ لمحات سب سے افضل ہوتے ہیں، ان اوقات میں خداوندِ عالم اپنے بندوں پر رحمت کی نظر کرتا ہے، جب وہ اس سے مناجات کرتے ہیں تو وہ ان کی مناجات سنتا ہے، جب وہ اس سے سوال کرتے ہیں تو وہ انہیں عطا کرتا ہے اور جب وہ اس کی بارگاہ میں دعا کرتے ہیں تو وہ ان کی دعا قبول کرتا ہے۔

اے لوگو!

تمہاری جانیں، تمہارے عملوں کی قیدی ہیں پس تم انہیں استغفار کر کے آزاد کراؤ اور تمہارے گناہوں کے سبب تمہاری پشتیں بوجھل ہیں، تو تم لمبے سجدے

Presented by Ziaraat.com

کر کے ان کا بوجھ کم کرو اور جان لو، کہ خداوندِ عالم نے اپنی عزت کی قسم کھائی ہے کہ وہ نمازیوں اور سجدہ کرنے والوں کو عذاب نہ کرے گا اور نہ ہی انہیں جہنم سے ڈرائے گا کہ جس دن لوگ تمام جہانوں کے پروردگار کے حضور کھڑے ہوں گے۔

افطار کی فضیلت کا بیان:

اے لوگو!

تم میں سے جو بھی اس ماہ میں کسی روزہ دار کو افطار کرائے گا تو اسے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور اس کا یہ عمل اس کے گذشتہ گناہوں سے معافی کا سبب بن جائے گا، یہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا گیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ہم سب تو اس (افطار) پر قدرت نہیں رکھتے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تم (افطار وغیرہ کے ذریعے) آگ سے بچو، اگرچہ کھجور کا کچھ حصہ دے کر ہی (بچ سکو) یا ایک گھونٹ پانی پلا کر ہی۔

اچھے اخلاق، یتیم پروری اور صلہء رحمی کا ثواب:

اے لوگو!

تم میں سے جو شخص اس مہینے میں اپنا اخلاق اچھا کرے گا تو اس کا یہ عمل اس کے لیے پلِ صراط سے (با آسانی) گزرنے کا سبب بن جائے گا کہ جس دن بہت سے قدم پھسل رہے ہوں گے، اور جو اس ماہ میں غلاموں اور خدمت گاروں کے کاموں میں کمی (نرمی) کرے گا تو خداوندِ عالم اس کا حساب آسان کرے گا، جو اس ماہ میں لوگوں سے اپنا شر روک کر رکھے گا تو جس دن وہ خدا سے ملے گا

Presented by Ziaraat.com

خداوندِ عالم اس سے اپنا غضب روک لے گا اور جو اس ماہ میں کسی یتیم کی عزت کرے گا تو جس وقت وہ خداوندِ عالم سے ملاقات کرے گا تو خداوندِ عالم اسے عزت سے نوازے گا۔

جو شخص اس ماہ میں صلہ رحمی کرے گا تو خداوندِ بزرگ اسے اس دن اپنی رحمت کے ساتھ ملا دے گا، جس دن وہ اس سے ملاقات کرے گا اور جو اس ماہ میں رشتہ داروں کے ساتھ ناطہ توڑے گا تو خداوندِ عالم اس دن اس سے اپنی رحمت کو روک لے گا کہ جس دن وہ اس سے ملاقات کرے گا۔

اس ماہ کی نافلہ اور فریضہ نمازوں کا ثواب:

جو اس ماہ میں مستحبی نماز (سنت نماز) ادا کرے گا تو خدا اس کے لئے جہنم سے آزادی کا پروانہ لکھ دے گا اور جو شخص اس ماہ میں ایک فریضہ ادا کرے گا تو اسے دوسرے مہینوں میں ادا کردہ ستر فریضوں کے برابر ثواب ملے گا۔

اس ماہ میں درودِ پاک اور تلاوتِ قرآن کا ثواب:

اے لوگو!

جو اس مہینے میں مجھ پہ کثرت کے ساتھ درود بھیجے گا تو خدا اس دن اس (کی نیکیوں) کے پلڑے کو بھاری کرے گا، جس دن (نیکیوں کے) پلڑے ہلکے پڑ رہے ہوں گے اور جو شخص اس ماہ میں قرآن مجید کی ایک آیت کی تلاوت کرے گا تو اسے اس کا ثواب دوسرے مہینوں تلاوت کردہ میں پورے قرآن کے ختم کے برابر ملے گا۔

Presented by Ziaraat.com

شیاطین کے جکڑے جانے کا ذکر:

اے لوگو!

اس مہینے میں جنت کے دروازے کھلے ہوتے ہیں تو تم خداوندِ متعال سے دعا کرو کہ وہ انہیں تم پہ بند نہ کرے، اور جہنم کے دروازے اس ماہ میں بند ہوتے ہیں تو تم خداوندِ عالم سے دعا کرو کہ وہ انہیں تم پہ نہ کھولے اور اس ماہ میں شیاطین جکڑ دیئے جاتے ہیں تو تم دعا کرو کہ وہ انہیں تم پر مسلط نہ کرے۔

حضرت امیر المومنین علیہ السلام کا سوال:

حضرت امیر المومنین علیہ السلام فرماتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ بیان سن کر میں اپنی جگہ سے اٹھا اور میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، اس مہینے میں سب سے افضل عمل کون سا ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، نے ارشاد فرمایا: اے ابوالحسن علیہ السلام! اس ماہ میں سب سے افضل عمل، خدا کی جانب سے حرام کردہ چیزوں سے پرہیز کرنا ہے۔

حضرت علی علیہ السلام کی شہادت کی خبر:

پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گریہ فرمانے لگے، تو میں نے پوچھا:

اے اللہ کے رسول (صلی علیہ وآلہ وسلم) آپ کیوں رو رہے ہیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اس مہینے آپ علیہ السلام کے ساتھ ہونے والے ظلم کو یاد کر کے رو رہا ہوں، ایسا لگتا ہے کہ میں آپ علیہ السلام کے ساتھ ہوں، آپ علیہ السلام اپنے رب کی نماز میں مشغول ہیں اور اولین و آخرین میں سے ایک بد بخت، قوم ثمود کی اونٹنی

Presented by Ziaraat.com

کی کونچیں کاٹنے والے کا بھائی آتا ہے اور آپ علیہ السلام کے سر اقدس پہ ضرب لگاتا ہے اور اس سے آپ علیہ السلام کی ریش مبارک سرخ ہو جاتی ہے،

حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے عرض کیا:

اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم، اس وقت میرا دین سلامت ہو گا؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جی ہاں! اس وقت آپ علیہ السلام کا دین سلامت ہو گا،۔ پھر فرمانے لگے:

حضرت علی علیہ السلام، نفس رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

اے علی علیہ السلام جس نے آپ علیہ السلام کو قتل کیا اس مجھے قتل کیا، جس نے آپ علیہ السلام سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا اور جس نے آپ علیہ السلام کو برا بھلا کہا اس نے مجھ کو برا بھلا کہا کیونکہ آپ علیہ السلام کو مجھ سے وہی نسبت ہے جو میرے نفس کو مجھ سے ہے،

حضرت علی علیہ السلام کے فضائل کے چند گوشے:

آپ علیہ السلام کی روح میری روح ہے، آپ علیہ السلام کی طینت میری طینت ہے اور خداوند عالم نے مجھے اور آپ علیہ السلام کو (ایک جیسا اور ایک ساتھ) خلق کیا، خدا نے مجھے اور آپ علیہ السلام کو چنا، مجھے نبوت کیلئے منتخب فرمایا اور آپ علیہ السلام کو امامت کیلئے۔

پس جس نے آپ (علیہ السلام) کی امامت کا انکار کیا اس نے میری نبوت کا انکار کیا، یا علی! آپ علیہ السلام میرے وصی، میرے بیٹوں کے والد، میری لخت جگر کے شوہر اور میری موت و حیات میں میری امت پہ میرے خلیفہ ہیں، آپ علیہ السلام کا حکم میرا حکم ہے اور آپ علیہ السلام کا روکنا میرا روکنا ہے

Presented by Ziaraat.com

میں اس ذات کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جس نے مجھے معبوث بر نبوت فرمایا اور ساری مخلوق سے افضل قرار دیا، آپ علیہ السلام خدا کی مخلوق پہ خدا کی حجت ہیں، اس کے راز کے امین اور اس کے بندوں میں اس کے خلیفہ ہیں۔

Presented by Ziaraat.com

مصادر ومنابع

قرآن مجید
امالی الشیخ الصدوق
فضائل الاشھر الثلاثہ
انوار النجف فی اسرار المصحف
اقبال الاعمال
امالی الشیخ المفید
اصول کافی
الاستبصار
تہذیب الاحکام
بحار الانوار
فیضان الرحمن
وسائل الشیعہ
عیون اخبار الرضا
مفاتیح الجنان
میزان الحکمہ
زاد العباد از علامہ محمد باقر مجلسی
بشارۃ المصطفیٰ
ثواب الاعمال وعقاب اعمال
من لایحضرہ الفقیہ
تفسیر امام حسن عسکری علیہ السلام
عدۃ الداعی
البلد الامین

Presented by Ziaraat.com